اے مولی تیری ایک نگاہ کرم نے		کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا
اے منعم کل تیری پیہم نعم نے		کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا

ملا انکو رتبہء فصل الخطاب		قضاء و قدر کو بدل دے شتاب
مقدر رقم کر کے انکی قلم نے		کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا

أمولايَ كم لك من كرمِ		علينا وكم لك من نعمِ
وعزٍّ لنا غير منعدمِ		بكم قد علونا على القِمَمِ

تیرے ساتھ کر کے حسین کا غم		حسین کا کرتے ہیں دیدار ہم
حسینیہ حضرۃ میں اس چشم نم نے		کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا

وأعطيتنا الحزن في كل حين		ليَحفَظَنا وهو ذكرُ الحسين
فحزنا به أوفرَ القِسَمِ		بكم قد علونا على القِمَمِ

ہوئی تیری تدبیر جو عاشری		وہ "لا لا" جو "لا" سے گئی مل گئی
تجھے بہ ندم ایک قولِ نعم نے		کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا

أُحبك واللهِ حُباً كثيرا بلحمي سأفديكم ودمي		به أغدو في عيشِ دُنيا أميرا بكم قد علونا على القِمَمِ

رہے سیف دین شہ سلامت سدا یہ مولی مفضل کہ جاہ و حشم نے		نیابت کہ عرش پہ جلوہ نما کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا

فطوّل عمرَك سيفَ الهدى فجودُك في الخلقِ كالدِيَم		اللهُ البرية طول المدى بكم قد علونا على القِمَمِ

اس شاکر غنی کر دیا دو جہاں میں تھے ذرے مگر انکی خاک قدم نے		دھنی کر دیا ہمکو سارے زماں میں کہاں سے کہاں ہمکو پہنچا دیا